بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم پنج شنبہ

ٹیلیفون نمبر ۹۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت اُمّ المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت ضعف۔ سر اور آنکھوں میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ

مقامی درس گاہوں کے سالانہ امتحانات شروع ہوگئے ہیں۔ احباب بچوں کی کامیابی کے لئے دُعا کریں۔

جلد ۳۱ | ۱۸ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش | ۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ | ۱۸ ماہ مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۶۵

روزنامہ الفضل قادیان —— ۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ

ہندوؤں کے نزدیک اپنے مذہبی احکام کی حیثیت

یُوں تو ہندوستان کے ہر صُوبہ میں ہندو بیواؤں کی تعداد بہت زیادہ۔ اور ان کی حالت قابل رحم ہے۔ لیکن معلوم ہُوا ہے۔ کہ بنگال میں ان کی تعداد خاص طور پر زیادہ ہے اور اس سے متاثر ہو کر ایک ہندو ممبر نے بنگال اسمبلی میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا مفاد یہ ہے۔ کہ آئندہ کوئی رنڈوا مرد کسی کنواری لڑکی سے شادی نہ کرسکے۔ اور قانوناً پابند ہو۔ کہ کسی بیوہ سے شادی کرے۔ اور خیال کر لیا گیا ہے کہ اس طرح بیواؤں کی حالت میں خوشگوار تبدیلی پیدا ہو سکے گی۔ اس پر معزز معاصر انقلاب نے لکھا تھا کہ "اگر سچ مچ ہندو شاستر میں بیوہ کو نکاح ثانی کی اجازت نہیں۔ تو کسی بیوہ کو مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ کہ وہ ضرور ہی نکاح کرے" معاصر پربھات ۱۵ مارچ نے اس کے متعلق صاف گوئی سے کام لیتے ہُوئے لکھا ہے کہ:-

"اگر ہندو دھرم شاستر کے کسی زمانہ کے قانون میں بیواؤں کو شادی کرنے کی ممانعت کر دی گئی تھی تو اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ تقاضائے وقت کو پورا نہ کیا جائے جس زمانہ میں شادی کی اجازت نہیں تھی۔ وہ زمانہ اور تھا۔ اس زمانہ میں دھوائیں اپنے مرے ہُوئے پتی کی مالا جپتے ہُوئے زندگی کے دن گزار دیتی تھیں۔ آجکل زمانہ بدل گیا ہے مغربی تہذیب نے عوام کے خیالات کا رُخ بدل دیا ہے۔ اس زمانہ میں ودھواؤں کی شادی کر دینا ہی جائز ہے۔ اور اگر بنگال اسمبلی یا کسی اور لیجسلیچر میں اس مطلب کا قانون پیش کیا گیا تو ہندوؤں کی بھاری اکثریت اس کی حمایت کرے گی۔ چند سر پھرے قدامت پسند ضرور مخالفت کریں گے۔ لیکن ان کی آواز میں کوئی اثر باقی نہیں رہ گیا"

ان سطور سے ظاہر ہے کہ ہندوؤں کو آجکل اپنے مذہب۔ مذہبی کتب اور ان میں درج شدہ ہدایات سے کتنا لگاؤ ہے۔ اور وہ انہیں کس نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس سے قبل بھی قانون کی مدد سے ہندو قوم اپنے مذہبی احکام میں کئی بار تبدیلی کرا چکی ہے۔ صغر سنی کی شادی کو روکنے کے لئے مرکزی اسمبلی کا پاس کردہ شاردا ایکٹ اور مدراس اسمبلی کا پاس کردہ دیو داسیوں کی رسم کو مٹانے والا ایکٹ اس کی واضح مثالیں ہیں۔

اپنی مذہبی ہدایات کی بنا پر پیش آنے والی مشکلات کو قانون کے ذریعہ حل کرنا ایک ایسی بات ہے۔ کہ جس کو دیکھتے ہُوئے ایسے مذہب کی حیثیت اور حقیقت اچھی طرح ذہن میں آسکتی ہے مذہب کی خوبی اور اس کا فائدہ تو یہ ہونا چاہیئے کہ وُہ زمانہ کی رو اور موجود الوقت قانون کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی مشکلات کا حل اپنے پیرووں کو بتائے۔ کشتی حیات کو سلامتی کے ساتھ ساحل تک پہنچانے میں ان کی رہنمائی کرے اور ہر ایسی الجھن کو جو تقاضائے وقت کے طور پر یا حالات زمانہ کے نتیجہ میں ان کے سامنے آئے تسلی بخش طور پر حل کر کے امن و سکون سے پُر زندگی کا رستہ ان کے لئے تیار کرے۔ لیکن جس مذہب پر چل کر تقاضائے وقت کو پورا کرنے۔ تمدنی و معاشرتی مشکلات کو دُور کرنے اور زمانہ کی رو کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی الجھنوں کو دُور کرنے کے لئے قانون کی امداد درکار ہو۔ اس مذہب کی حیثیت ایک معقول پسند انسان کے نزدیک جو کچھ ہو سکتی ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ ایسے غیر مفید بلکہ پریشان کُن مذہب کے ساتھ چمٹے رہنے کی کوئی وجہ سوائے پُرانے تعصب اور غیر معقول ذہنیت کے کوئی سمجھ میں نہیں آسکتی۔

اس ضمن میں اصل پیش کردہ ریزولیوشن کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ کی وضاحت کے طور پر یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ اس کو صرف اسی طبقہ تک محدود رکھنا چاہیئے جس کی مشکلات کو دُور کرنے کے احساس پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ ہندو بیواؤں کی جہنمی زندگی کو دُور کرنا اس کا مقصد ہے۔ اور اس لئے اس کے دائرہ اثر کو صرف ہندوؤں تک ہی محدود رکھنا چاہیئے۔ ہندوؤں میں چونکہ بیوہ سے شادی کو معیوب سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے اس ریزولیوشن کی شکل و صورت ایسی ہی ہونی چاہیئے۔ کہ ہندو بیواؤں کے نکاح کے لئے مناسب فضا پیدا کی جاسکے۔ اور مردوں کے ایک طبقہ کے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہ رہنے دیا جائے کہ وُہ بیواؤں سے شادی کریں۔ مسلمانوں کے ساتھ اس قانون کا کوئی تعلق نہ ہونا چاہیئے۔ اسلام نے بیوہ کی شادی کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اور مسلمان اسے معیوب بھی نہیں سمجھتے۔ ان کے ہاں بیواؤں کی شادیاں اکثر ہوتی ہیں۔ اور کنوارے مرد بھی بسا اوقات بیوہ کے ساتھ شادی کرنے میں تامل نہیں کرتے۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عین جوانی کے عالم یعنی ۲۵ سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا۔ جنکی عمر اسوقت ۴۰ سال تھی۔ اس لئے کوئی مسلمان بحیثیت مسلمان اس امر کا محتاج نہیں۔ کہ بیوہ کے ساتھ نکاح کے لئے قانونی طور پر اُسے پابند کیا جائے۔ اور اس لئے بنگال اسمبلی کے

حضرت اُمّ المؤمنین مدظلہا العالی کا ارشاد

آجکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے خصوصیت سے دُعائیں کی جائیں

چونکہ آجکل بعض دوستوں نے میرے پیارے بچے محمود اور جماعت کے موجودہ امام کے متعلق بعض خوابیں دیکھی ہیں۔ اس لئے میں جماعت کے دوستوں سے درخواست کرتی ہُوں۔ کہ وُہ اپنے امام کے لئے آجکل خصوصیت کے ساتھ دُعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اُسے تمام خطرات اور تکالیف سے محفوظ رکھے اور اعلےٰ سے اعلےٰ خدمت دین کے ساتھ لمبی اور صحت کی عمر عطا کرے۔ آمین

اُمّ المؤمنین —— قادیان۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۳ء

تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کا نو سالہ حساب

معدودے چند کی تاریخ گزر جانے کے بعد تحریک جدید کے جہاد میں ہندوستان کے اب وہی لوگ شامل ہو سکتے ہیں "جو اس وقت بر سر کار نہیں یا غریب ہیں۔ اور دوران سال میں بر سر کار ہو جائیں یا خدا تعالیٰ انہیں مال دے دے۔ یا وہ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جنہوں نے گزشتہ آٹھ سال کے بعض سالوں میں حصہ لیا۔ پھر بوجہ غربت حصہ نہ لے سکے۔ مگر اب اللہ تعالیٰ نے ان کو توفیق بخش دی ہے۔ وہ ان سالوں کا بھی چندہ ادا کر لیں۔ جن میں شامل نہیں ہو سکے اس طرح وہ آٹھ سال کا ہی نہیں بلکہ نویں سال کا بھی چندہ ادا کر لیں۔ اور ان کے لئے پھر دس سال رہ جائے گا جسے پورا کر کے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۹۰۰ء کے اس کشف کے پورا کرنے والے ٹھہریں۔ جس میں حضور علیہ السلام کو پانچ ہزار سپاہی دیا گیا تھا۔

یہ امر کہ وہ گزشتہ سالوں میں کتنی کتنی رقم دے چکے ہیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے دریافت کر سکتے ہیں۔ مگر اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے ادا کردہ رقوم کے تعلق کم سے کم اتنا پتہ دیں۔ کہ انہوں نے جن سالوں میں حصہ لیا ہے۔ ان کا وعدہ کس جگہ سے کیا تھا۔ اور پھر وعدہ کا ایفا کہاں سے کیا۔ تا ان کے حساب کے دیکھنے میں آسانی ہو۔ دوسری بات احباب کو یہ بھی یاد رہنی چاہیئے۔ کہ تحریک جدید سال نہم میں شامل ہونے والے مجاہدوں کا نو سالہ حساب تیار کیا جا رہا ہے۔ تحریک جدید کے جو مجاہد سالم چندہ داخل کر چکے ہیں۔ وہ اپنی مزید تسلی کے لئے جب چاہیں دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں تشریف لا کر اپنا نو سالہ حساب ملاحظہ فرمالیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

لیگوس میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد

معاصر سٹیٹسمین (۱۴ مارچ) میں حسب ذیل خبر شائع ہوئی ہے:- جمعہ کے روز سر ظفر اللہ خان صاحب نے لیگوس میں پہلی مرکزی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب پر گورنر نیز سر عزیز الحق صاحب ہائی کمشنر فار انڈیا (لنڈن) بھی موجود تھے۔ نائیجیریا کے احمدی مسلمان اپنے مرکز کے ساتھ گہرا اور عقیدت مندانہ تعلق رکھتے ہیں۔ مرکز نے اس مسجد کی تعمیر کے لئے پانچہزار روپیہ کی گرانقدر امداد دی ہے۔

رنگ ——— پر ——— رنگ

پیغام صلح میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم کے جواب میں میاں محمد صادق صاحب لاہوری کی ایک نظم چھپی ہے۔ یہ پرچہ میں نے حضرت میر صاحب کو دکھایا تو آپ نے اس کے دو شعروں کے قصہ کی بابت جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت میر صاحب کو ڈانٹنے کا ذکر ہے۔ یہ جواب دیا کہ کفی بالمرء کذباً ان یحدث بکل ما سمع۔ ان کے اس جواب کے بعد خاکسار میاں محمد صادق صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل ہدیہ پیش کرتا ہے۔ خاکسار حکیم محمد عبداللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل قادیان

(۱)

ظاہر ہوا ہے آپ کا لاہوریانہ رنگ ۔ کھیلا ہے خوب آپ نے یہ ہولیانہ رنگ
ناموں پہ تم نہ جانا۔ کہ دعوے تو ہیچ ہیں ۔ صادق بھی بعض رکھتے ہیں کچھ کاذبانہ رنگ
بے وزن تین شعر ہیں اس نظم میں جناب ۔ اچھا ہے میرے دوست ترا شاعرانہ رنگ[1]
انیسواں، اٹھارہواں اور آخری ہیں شعر ۔ واضح ہے جن میں آپکا یہ قاتلانہ رنگ
اللہ رے تیری پھبتیاں اور لن ترانیاں ۔ پیری ہے اور پیری میں یہ مومنانہ رنگ
چھ ماہ پہلے گالیاں[2] اب یوں خوشامدیں ۔ رنگت ہے یہ پولیس کی یا بابیانہ رنگ؟
"صالح" تو ہے درست "مگر تھے" پہ غور کر ۔ کیوں مفسدانہ رنگ بنا حالیانہ رنگ
منشی کو منشی گر کہا۔ کیا ہرج ہو گیا ۔ جب معرفت کا اسنے دکھایا خدایانہ رنگ
تصنیفوں میں دکھاؤ حقائق اگر جدید[3] ۔ تب ہند مان لیگا کہ ہے عارفانہ رنگ
بتلاؤ تو بنائے نئے کتنے احمدی ۔ یا چھاپتا کتابیں ہے بس تاجرانہ رنگ
مذہب ہی یاں عداوت محمود بن گیا ہو ۔ بھیڑوں کا اس کی پھر نہ ہو کیوں بھیڑیانہ رنگ
بہتان اور طعن ہے پیغامیت کی جڑ ۔ کچھ فاجرانہ رنگ ہے کچھ عامیانہ رنگ
تم کو زبس نصیب ہے تسبیح کا قلم بلا ۔ جیسے ہوائے نفس نے دکھایا لطیفانہ رنگ

دجال کا ایجنٹ چلاتا ہے جس کے کام ۔ دکھلایا تم نے اس نئے ڈھنگ سے ساحرانہ رنگ
مارا ہے حب جاہ نے تیرے صنم کو بھی ۔ بچ جاتا۔ گر وہ رکھتا ذرا عاشقانہ رنگ
دشمن تھا اہل بیت کا مشہور تھا یزید ۔ اس کا تو آرہا تھا نظر کوفیانہ رنگ
کچھ دوست بھی ملالئے! اور حاوی ہو گئے ۔ جتلانے انجمن پہ لگے مالکانہ رنگ
پر قادیاں نے خوب نکالا یزید کو ۔ حق نے عطا کیا ہے جسے مفرحانہ رنگ
لکھے کئے فساد کئے شورشیں بھی کیں ۔ دکھلاتے نور دیں کو ہے باغیانہ رنگ
شرمندہ ہو کے توبہ بھی کی بیعتیں بھی کیں ۔ مخفی کیا نفاق کو لیکن گیا نہ رنگ
آخر کو چودہ مارچ کو بھاگ گیا وہ چھوڑ ۔ اس دن سے پھر نہ روپ ہی باقی رہا نہ رنگ

(۲)

جس بزم میں ہو بیعت جنت کا لین دین ۔ کیا ہرج ہے کہ اسکو کہیں تاجرانہ رنگ[4]
صدیوں تلک تو اونچے ہی اپنے اڑینگے ہم ۔ بدلے گا اتنا جلد نہ ہرگز زمانہ رنگ
آنکھوں کو کھول دیکھ ذرا اے بصیرِ نیز ۔ اب تک ہے قادیاں کا وہی فاتحانہ رنگ
باقی جو گالیاں ہیں نہیں انکا کچھ جواب ۔ ہم پر تو یار کھلتا نہیں صوفیانہ رنگ
اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار ۔ احمد کا جو بھی ان میں ہے کچھ قاتلانہ رنگ

۱؎ ارباب ذوق شاعرانہ محاسن سے خوب واقف ہیں ۲؎ میاں محمد صادق صاحب نے چند ماہ ہوئے اپنے امیر کو بری طرح کوسا تھا ۳؎ ہمارا دعوےٰ ہے کہ مولوی محمد علی صاحب نے اپنی تمام تصانیف میں اب تک کوئی بھی نئے حقائق و معارف ایسے نہیں لکھے جن کا انکشاف خاص طور پر اللہ تعالیٰ کیطرف سے ان پر ہوا ہو۔ اگر ایسا نہیں تو وہ حقائق پیش کئے جائیں ۴؎ دیکھو رویائے حضرت مسیح موعود تذکرہ صفحہ ۶۵۵ ۵؎ بقول میاں صاحب بے شک مدینۃ المسیح قادیان دار الامان میں تاجرانہ سلسلہ جاری ہے۔ مگر دنیاداری کا نہیں ہے بلکہ ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ والا

انعامی چیلنج

مکرم جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رقم فرماتے ہیں کہ ایک لاکھ روپیہ کا چیلنج ختم ہو گیا تھا۔ اب دوسری بار چھپوایا گیا ہے جن احباب کو اس کی ضرورت ہو۔ وہ صرف ایک کارڈ لکھ کر منگوالیں۔ اور عبداللہ باجوہ [illegible]

امتحان "دعوۃ الامیر"

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت آئندہ سہ ماہی امتحان ۲ ہجرۃ (۲ مئی) بروز اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ "دعوۃ الامیر" کے ابتدائی ۹۸ صفحات بطور نصاب مقرر کئے گئے ہیں۔ "دعوۃ الامیر" بک ڈپو سے موازی -/۱۱/۱ فی نسخہ کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔ ڈاک خرچ موازی -/۴/-

خاکسار مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان برائے جلسہ ہائے جماعت احمدیہ

(۱) انجمن احمدیہ کھدرا برہمن بڑیہ کا جلسہ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۴۳ء کو منعقد ہوگا (۲) انجمن احمدیہ تاروا ضلع ٹیرہ کا جلسہ مورخہ ۱۸-۱۹ مارچ ۱۹۴۳ء کو منعقد ہوگا۔ (۳) انجمن احمدیہ شہباز پورہ کا جلسہ مورخہ ۲۱-۲۲ مارچ ۱۹۴۳ء کو منعقد ہوگا۔ (۴) جماعت احمدیہ آہنہ ضلع شیخوپورہ کا سالانہ جلسہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۴۳ء منعقد ہو رہا ہے۔ علاقہ کے جملہ ہندو، مسلم اصحاب شریک جلسہ ہو کر فائدہ اٹھائیں (دعوۃ و تبلیغ)

درس الحدیث — از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مسیح موعود ——— اور ——— تقسیم اموال

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لو ان لابن آدم وادیا من مال لابتغی الیہ ثانیا۔ ولو کان لہ ثانیا لابتغی الیہ ثالثا ولا یملا جوف ابن آدم الا التراب ؎

ترجمہ:۔ اگر ابن آدم (کوئی شخص) کو ایک وادی مال بھرپور ملے۔ تو اس کی خواہش یہ ہوگی کہ دوسری وادی بھی ملے۔ اور اگر اُسے دوسری وادی بھی مل جائے۔ تو اس کی خواہش یہ ہوگی۔ کہ تیسری وادی بھی مل جائے۔ اور ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرے گا۔ سوائے مٹی (قبر) کے ؎

اس فرمان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رُو سے غیر احمدی اعتراض کیا کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو کوئی مال تقسیم نہیں کئے۔ پھر ہم ان کی صداقت پر کیسے یقین لائیں اس کے جواب میں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس کارخانہ عالم کا نظام احتیاج پر قائم ہے جس کا نقشہ فرمانِ خدا میں یُوں ہے لو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض۔ اگر خدا اپنے بندوں کو رزق میں فراخی۔ کشادگی اور وسعت دے۔ تو لوگ زمین میں فساد و بغاوت بپا کردیں اور دُنیا نظامِ امن سے محروم ہو جائے۔ وُہ خاکروب جو نالیوں کو اور لوگوں کے گھروں کو صاف کرتا ہے اگر اُسے ایک لاکھ روپیہ مل جائے۔ تو اسے کیا ضرورت ہے۔ کہ وُہ لوگوں کے گھروں کے گند صاف کرتا پھرے۔ کیونکہ یہ امر واقعہ ہے۔ کہ لوگ اسی لئے مختلف کام کرتے ہیں۔ کہ ان سے ان کی گزران ہوتی ہے۔ اور اس طرح دُنیا کا انتظام احتیاج پر قائم ہے۔ اور اگر دُنیا میں سب لوگ امیر ہو جائیں تو احتیاج کس طرح باقی رہے گی۔ پس اگر یفیض المال حتیٰ لا یقبلہ احد کے یہ معنی لئے جائیں۔ جو ہمارے غیر احمدی مخالفین کرتے ہیں۔ تو یہ معنے قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کے خلاف ہیں۔

پھر سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسیح موعود کے متعلق تو یہ فرماتے ہیں۔ کہ وُہ مال اس کثرت سے تقسیم کرے گا۔ کہ کوئی اسے قبول نہ کرے گا۔ اس حدیث میں فرماتے ہیں لا یملا جوف ابن آدم الا التراب کہ ابن آدم کی حرص کو قبر کی مٹی ہی بند کر سکے گی۔ ان دونوں حدیثوں میں ایک قسم کا تضاد اور تناقض پایا جاتا ہے

پس یاد رکھنا چاہیئے۔ یفیض المال حتیٰ لا یقبلہ احد کا مطلب یہ ہے کہ آنے والا مسیح موعود کہے گا۔ کہ فلاں فلاں بات ثابت کرو۔ تو اتنا اتنا انعام لو۔ تو لوگوں کو وُہ انعامات حاصل کرنے کی جُرأت نہ ہوگی۔ مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ لفظ "توفی" اگر ذی رُوح کے لئے وارد ہو تو اس کے معنے بجز قبض رُوح کے اور کچھ نہیں ہوتے توفی اللہ زیداً۔ توفتہ رسلنا۔ توفنی مسلماً۔ ان الذین توفھم الملٰئکۃ۔ توفنا مسلمین۔ توفنا مع الابرار وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام الفاظ و آیات قرآنیہ میں لفظ توفی بجز قبض رُوح کے کسی دیگر معنوں میں نہیں وارد ہوا۔ اور اس بات کو غلط ثابت کرنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام رکھا۔ اسی طرح آپ نے عیسائیوں۔ آریوں۔ اور دیگر مذاہب عالم و فرق اسلامیہ کو انعامی چیلنج دئے۔ لیکن ان انعامات کو اب تک کوئی بھی حاصل نہیں کر سکا۔ پس اگر تقسیم اموال کے یہ معنے تسلیم کئے جائیں۔ تب تو فرمان رسول کریم کا صحیح مفہوم سمجھ میں آسکتا ہے۔ ورنہ جو معنے غیر احمدی کرتے ہیں۔ وہ معنے سراسر قرآن و حدیث کے خلاف و ضد اور برعکس ہیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام جن کو خدا تعالے نے اموال سے وافر حصہ عطا فرمایا تھا۔ ایک دن غسل فرما رہے تھے۔ کہ چند ٹکڑے سونے کے گرے۔ آپ ان کو اکٹھا کرنے لگ گئے۔ خدا تعالے نے وحی کی۔ یا ایوب الم اکن اغنیتک عما تریٰ۔ اے ایوب کیا میں نے تجھ کو جو کچھ اب تو نے دیکھا ہے اس سے زیادہ امیر نہیں کیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے کیا ہی سچی بات عرض کی۔ قال بلیٰ وعزتک ولکن لا غنی بی عن برکتک۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے کہا۔ اے میرے خدا کیوں نہیں تیری عزت کی قسم (تو نے مجھے بہت کچھ دیا ہے) مگر تیرے کرم سے کہیں میں بے پرواہ ہو سکتا ہوں۔ غرض انسان کی فطرت ہی ایسی ہے۔ کہ وُہ موجودہ مال کے ہوتے ہوئے اور زیادہ مال حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس اس حدیث کے وُہ معنے صحیح نہیں ہو سکتے۔ جو غیر احمدی کرتے ہیں۔ بلکہ اس کا یہی مطلب ہے کہ آنے والا مسیح موعود مختلف امور کے ثبوت کے عوض انعامات دے گا۔ لیکن دُنیا میں کسی کو یہ ہمت و جُرأت نہ ہوگی۔ کہ وُہ ان انعامات کو حاصل کر سکے۔ اللھم صل علیٰ محمد و بارک وسلم

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ احمدی۔ دواخانہ نورالدین قادیان

ذکر حبیب علیہ السلام

روایات حاجی محمد موسیٰ صاحب بائیسکل مرچنٹ نیلہ گنبد لاہور

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان)

۵۔ ایکدفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قریشی محمد حسین صاحب کو لاہور میں خط لکھا کہ آپ پوستین کا نرخ دریافت کرکے مجھے لکھیں کہ آیا میں خرید سکتا ہوں یا نہیں۔ قریشی صاحب نے وہ خط میرے سامنے پڑھا۔ مَیں نے اسی دن پوستین خریدی۔ جس کی قیمت قریباً پینتالیس روپیہ تھی۔ اور دوسرے دن اُسے لیکر قادیان جاکر خود حضور علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر آیا۔ اُس وقت حضور علیہ السلام باغ میں تشریف فرما تھے۔ (اس خط کا مضمون اور اصل واقعہ قریشی محمد حسین صاحب مرحوم نے اپنے ایک مطبوعہ پمفلٹ مسمی "خطوط امام بنام غلام" کے صفحہ ۱۶ پر یوں درج کیا ہے۔ (خاکسار مرتب)

حضرت اقدس کا خط قریشی محمد حسین صاحب مرحوم کے نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھے قریباً دو ماہ سے پیشاب کی بہت شکایت ہے۔ تمام رات بار بار پیشاب آنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ پہلے مَیں نے سوڈا سیلی سلاس استعمال کیا تھا جو ایک سفید چمکتی ہوئی دوا ہوتی ہے اور پانی پینے سے کچھ شیریں معلوم ہوتی ہے۔ اس سے فائدہ معلوم ہوا تھا۔ آپ براہ مہربانی بہر کی وہ دوا خرید کرکے اور ایک شیشی میں بند کرکے بھیجدیں مگر تازہ ہو اسکی علامت یہ ہے کہ بہت سفید اور بہت چمکیلی ہوتی ہے اور ذرے اسکے ریت کے ذرات کی طرح چمکتے ہیں اور سفید براق ہوتی ہے۔ قریب دو تولہ کے بھیجدیں۔ اور اسقدر کی قیمت زیادہ ہو تو زیادہ دیدیں۔ اور اسکے ساتھ آٹھ جوڑہ جراب عمدہ اور مضبوط ولائتی جس کی فی جوڑہ آٹھ آنہ قیمت ہو۔ مردانہ بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں اور جہانتک ممکن ہو جلد تر بھیجدیں۔ اور جو ایک طرف کثرت پیشاب کی تکلیف ہے اور ایک طرف پاؤں کو سردی کی تکلیف۔ اور اگر کوئی پشمی پوستین جوئی اور گرم ہو۔ اور کشادہ ہو۔ جو کابل کی طرف سے آتی ہیں مل سکے تو اسکی قیمت سے اطلاع دیں۔ تا اگر گنجائش ہو۔ تو قیمت بھیجکر منگوالوں۔ ضرور اس کا خیال رکھیں۔ اور یہ دونوں چیزیں جلد تر بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں اور جوڑہ جراب خواہ سیاہ رنگ ہو یا کوئی اور رنگ ہو مضائقہ نہیں۔ اس قدر پاؤں کو سردی ہے۔ کہ اٹھنا مشکل ہے۔ والسلام مرزا غلام احمد عفی عنہ

واقعہ کے متعلق قریشی صاحب مرحوم کا نوٹ

اس کے بعد قریشی صاحب مرحوم نے یہ نوٹ لکھا ہے "یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جب یہ گنجائش کا فقرہ بعض مخلص دوستوں نے سُنا تو بے تحاشا ہر ایک نے خواہش کی۔ پوستین ہماری طرف سے خرید کر بھیجدی جاوے۔ حضرت کو قیمت سے اطلاع دینے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ مَیں اور مستری محمد موسیٰ صاحب بائیسکل کے سوداگر انار کلی میں سوداگروں کے ہاں پوستین کی تلاش کو نکلے۔ چنانچہ ایک دکان پر ایک پوستین للعہ کی پسند آئی۔ مستری صاحب نے خواہش کی کہ اسکی قیمت مَیں دُونگا۔ مَیں نے کہا ایسا نہیں ہو سکتا آپ شامل ہو سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ مَیں نے کہا زیادہ سے زیادہ آپ نصف قیمت ۲۰ عہ روپے دیدیں۔ باقی ہم دینگے۔ غرض مستری صاحب نے اس قدر اصرار کیا کہ ہم مجبور ہو گئے۔ اور وہ پوستین خرید کر مستری صاحب کی طرف سے حضرت کی خدمت میں بھیجی گئی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ قریشی)

۶۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میری دوکان واقعہ نیلہ گنبد پر بھی تشریف لائے تھے۔ حضور علیہ السلام کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد ایک کُرسی پر دکان سے باہر ہی بیٹھ گئے۔ اور پانی طلب فرمایا۔ منشی محبوب عالم صاحب اور کئی دیگر اصحاب اسوقت سوڈا واٹر۔ لسی اور دُودھ وغیرہ لائے۔ مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہم پانی پئینگے۔ جس پر پانی لایا گیا۔ جسے حضور علیہ السلام نے پیا۔ مَیں نے اس موقعہ پر ایک پونڈ بطور نذر پیش کیا۔ جسے حضور علیہ السلام نے ایک دو دفعہ عذر کرنیکے بعد قبول فرمالیا

۷۔ مَیں نے ایک دفعہ حضور علیہ السلام کے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی کھایا ہے حضور علیہ السلام کھانا بہت کم کھاتے تھے

۸۔ مَیں نے بسا اوقات دیکھا ہے کہ حضور علیہ السلام کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ حضور علیہ السلام کی دستار مبارک کے پیچ بالکل بے ترتیب سے ہوتے تھے۔ اور کئی دفعہ یہ بھی دیکھا کہ قمیص اور کوٹ کے بٹن اُوپر نیچے لگے ہوئے ہوتے تھے۔

۹۔ اُس زمانہ میں میرا کئی سال تک یہ دستور العمل رہا کہ بٹالہ سٹیشن پر ایک جمعدار کے پاس ایک بائیسکل ٹھوس ٹائروں والی رکھی ہوئی تھی۔ جمعہ کے روز مَیں صبح لاہور سے بٹالہ تک ریل پر جاتا اور وہاں سے بائیسکل پر سوار ہوکر قادیان پہنچتا اور جمعہ کی نماز سے فارغ ہوکر واپس بائیسکل پر بٹالہ آتا اور وہاں سے بذریعہ ریل لاہور آجاتا•

نارتھ ویسٹرن ریلوے

تجارتی حضرات کو اسٹیشنوں پر ویگنیں مہیا کرنے کے قواعد

کنٹرولنگ اتھارٹی اور اس کے قواعد

نارتھ ویسٹرن ریلوے تجارتی حضرات کی آگاہی کے لئے علاوہ کوئلہ کی ویگنوں کے خالی ویگنوں کو کنٹرول کرنے اور انہیں تجارتی حضرات میں تقسیم کرنے کے طریقہ کو ذیل میں وضاحت کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ کوئلہ کی ویگنیں کنٹرولر آف کول ڈسٹری بیوشن کلکتہ کی ہدایات کے ماتحت تقسیم کی جاتی ہیں۔

۲۔ اسٹیشنوں پر ابتدائی طریق کار:۔

ہر ایک گڈز بکنگ پر ایک پرائرٹی رجسٹر رکھا گیا ہے۔ جسے کام کے اوقات کے درمیان پبلک ہر وقت ملاحظہ کرسکتی ہے۔ جب کوئی تاجر اپنی کنسائنمنٹ کو اسٹیشن پر لاتا ہے۔ اور ایک فارورڈنگ نوٹ کے ساتھ کنسائنمنٹ کو پیش کرتا ہے تو درخواست کی صورت میں ویگن کی ضروریات اس کا نام، اشیاء کا نام اور منزل مقصود کا پتہ اس رجسٹر میں درج کرلیا جاتا ہے۔ اس اندراج پر تاجر کے دستخط کروالئے جاتے ہیں۔ اور اندراج کے وقت ایک اکنالجمنٹ سلپ سٹیشن ماسٹر یا اس کا نمائندہ درخواستوں کی فہرست میں اس تاجر کی کیفیت کو تحریر کرکے تاجر کے حوالے کردیتا ہے۔ رجسٹر میں ص۵ پر ساتویں درخواست کنندہ کو اکنالجمنٹ اس طرح ملے گی۔ ص۵ درخواست ۷

۳۔ ڈویژنل دفتروں کی کارروائی:۔

روزانہ ہر سٹیشن ماسٹر دوسرے دن جتنے ویگنوں کی اس کے اسٹیشن پر بھرنے کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی رپورٹ کرتا ہے۔ جس میں وہ خالی ویگنیں بھی تحریر کی جاتی ہیں۔ جو اس اسٹیشن پر خالی ہوں۔ یا جن کے خالی ہونے کی توقع ہو۔

اس رپورٹ کے ملنے پر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں ویگنوں کی تمام ضروریات کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی رپورٹ ہیڈ آفس میں کردی جاتی ہے۔ اس دوران میں ڈویژنل آفس ویگنوں کے مطالبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام اسٹیشنوں پر خالی ویگنوں کو مہیا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تفاصیل کے مطابق احکامات جاری کرتا ہے۔

الف۔ ٹریفک جس کے ساتھ پرائرٹی سرٹیفکیٹ ہوں

ب۔ ٹریفک جس کے ساتھ خاص پرائرٹی آرڈر ہیڈ آفس کے شائع کئے ہوئے ہوں۔

ج۔ فہرست میں ٹریفک کی حالت اور دوران پابندی میں اشیاء کی حالت۔ (د) بکنگ کی کیفیت

۴۔ ہیڈ آفس کا کنٹرول:۔

ہر ایک ڈویژن میں ویگنوں کی عام حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہیڈ آفس بقایا ویگنوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر ایک ڈویژن میں ضروری اقدامات کرتا ہے۔

۵۔ مشروط ٹریفک کے متعلق کوٹہ کی تقسیم

ایسی بہت سی شالیں ہیں۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دوسری ریلیں جنکشنوں پر ویگنوں کی تعداد کو محدود کردیتی ہیں۔ ہر حالت میں ہیڈ آفس ہر ایک ڈویژن میں تناسب کے لحاظ سے کوٹہ مقرر کردیتا ہے۔ بعض اوقات کوٹہ بعض جنکشنوں یا اسٹیشنوں پر لوکل لوڈنگ کے لئے بھی دیا جاتا ہے۔ ہر ایک ڈویژن اپنی کنسائنمنٹ حاصل کرکے ہر ایک سٹیشن کے لئے اس سٹیشن کے لوموٹنگ ان لوڈنگ کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ویگنوں کو تقسیم کرتا ہے۔

۶۔ اسٹیشنوں پر ویگنوں کی تقسیم

مذکورہ بالا پیرا نمبر ۳ میں ریلوے اسٹیشنوں پر ڈویژنل آفس کی طرف سے ویگنوں کو تقسیم کرنے کے ذریعہ کو وضاحت کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے۔ ڈویژنل آفس سے تقسیم کی ہدایات کو موصول ہونے پر اسٹیشن ماسٹر اس ٹریفک کو جس کے ساتھ پرائرٹی سرٹیفکیٹ جو ڈیفنس یا سپلائی کے محکموں کی طرف سے شائع کیا گیا ہو یا جنکے ساتھ پرائرٹی آرڈر جو ہیڈ آفس کی طرف سے شائع کیا گیا ہو گا ترجیح دینے کے بعد باقی ویگنوں کو ان تاجروں میں تقسیم کردے گا۔ جن کا ٹریفک غیر مشروط اشیاء کے زمرہ میں ہوگا۔ اور مذکورہ بالا پیرا نمبر ۲ میں بیان کئے ہوئے پرائرٹی رجسٹر کے مطابق جن کو پرائرٹی حاصل ہوگی۔

اگر بعض ریلوے لائنوں یا اشیاء کی آمد و رفت پر پابندیاں عائد کی گئی ہوں۔ تو ان پابندیوں کے ہوتے ہوئے ویگن مہیا کرنا ناممکن ہوگا۔ پھر اس صورت میں ویگن ان لوگوں کو مہیا کی جائے گی۔ جن کا ٹریفک غیر مشروط اشیاء پر مشتمل ہو اور ان کا نام رجسٹر میں ان کے بعد آتا ہو۔ ایسے ترسیل کنندہ کا نام پرائرٹی رجسٹر میں اس وقت تک محفوظ رہے گا جب تک کہ حالات اجازت نہ دیں۔ اور حالات کے سازگار ہونے پر ایسے حضرات کو سب لوگوں پر ترجیح دی جائے گی سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس پرائرٹی سرٹیفکیٹ یا پرائرٹی آرڈر ہو۔

(۷)

اس امر کو ہمیشہ اور مستقل طور پر مدنظر رکھا جائے گا۔ کہ ویگنوں کے مہیا کرنے کے معاملہ میں بالائی اتھارٹی کی طرف سے کسی قسم کا امتیاز روا نہ رکھا جائے:۔

جنرل منیجر لاہور

دیہات کا مستقبل

ہندوستان کی کل آبادی میں ہر دس آدمیوں میں سے نو دیہات میں رہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ۱/۲ ۷ لاکھ گاؤں ہیں۔ جن میں تقریباً ۱/۲ ۳ کروڑ خاندان بستے ہیں۔

یہ دیہات ہی اصل ہندوستان ہیں۔ ہماری قومی زندگی کی جڑیں انہی دیہات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ انہی جھونپڑیوں میں جن کے جھنڈے ہمارے ملک کے وسیع میدانوں اور خاموش پہاڑیوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہندوستان کی خود مختار حکومت سب سے پہلے انہی دیہات کو سدھارنے اور سنوارنے کی طرف توجہ کرے گی۔ ہندوستان کی اصلی دولت یہی دیہات ہیں۔ دیہات کا معیارِ زندگی بڑھانے سے ہی ہندوستان خوشحال اور دولتمند ہو سکتا ہے۔ اور ہمارے ملک کے قدرتی وسائل و ذرائع کو پوری ترقی دی جا سکتی ہے۔ دیہات کی ضروریات پر پوری پوری توجہ دینے سے ہی ہندوستان کی زندگی کا نیا دور شروع ہو سکتا ہے۔ اور ہمارا دیس چین اور روس کی طرح اپنا نیا جنم لے سکتا ہے دیس سدھار کا یہ زبردست کام صرف اسی وقت تکمیل پا سکتا ہے جبکہ شہروں میں بسنے والے تعلیم یافتہ مرد اور عورتیں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں دیہاتیوں کی رہنمائی کریں۔ اور ان کے ساتھ مل جل کر کام کریں۔ یہ کام انہیں کے کرنے کا ہے۔ کوئی اور اسے انجام نہیں دے سکتا۔

اگر کہیں جاپانی قابض ہو جائیں۔ تو ہمارے تعلیم یافتہ طبقوں کو اس کام کے کرنے کا قطعاً موقع نہیں مل سکتا۔ خصوصاً ان زبردست اقتصادی تبدیلیوں کا تو کوئی نام بھی نہ لے سکے گا۔ جن کے بغیر یہ کام پورا نہیں ہو سکتا۔

نہ صرف مستقبل میں بلکہ اس وقت بھی تعلیم یافتہ ہندوستان کو دیہاتی ہندوستان کی رہنمائی کرنی چاہئیے ہمارے دیہاتیوں کو صحیح راہ بتائی جائے۔ تو وہ یقیناً جاپانیوں کا جان توڑ کر مقابلہ کریں گے۔

خود سوچئے ۔ سمجھئے اور مل جل کر کام کیجئے!

یہی قومی جنگی محاذ ہے

Job No. 866 Ad. No. C.P. 11. 6-B (Size 12" x 3 Cols.).

پنجاب میں سٹینڈرڈ کپڑے کی فروخت

حکومت نے پنجاب بھر میں سٹینڈرڈ کپڑے کی فروخت کے متعلق انتظامات کئے ہیں یہ کپڑا چار قسموں میں میسرز شام تلک مہرہ اینڈ کمپنی اور مہرہ منجل اینڈ کمپنی امرتسر اور انکے سب ایجنٹوں کے ذریعہ تمام اضلاع میں ۵ آنے ۳ پائی سے ۸ آنے ۳ پائی فی گز تک کے درمیان مقررہ نرخوں پر فروخت کیا جائے گا۔ قیمتوں کے متعلق تفاصیل فروخت کے تمام ڈپوؤں پر نمایاں طریق پر آویزاں کی جائیں گی۔ کپڑے کی فروخت فی کس ۹½ گز اور ایک دھوتی یا ساڑھی تک محدود ہو گی۔ کپڑے کو دوبارہ فروخت کرنے کی ممانعت ہے۔

ایندھن کو منتقل کرنے کے متعلق ہدایات

جو تاجر شہری ضروریات کے لئے ایسی جلانے کی لکڑی یا کوئلے کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہوں۔ جو اسوقت ریلوے کے کسی ہیڈ پر ہو۔ انہیں چاہیئے کہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۳ء تک فیول کنٹرولر پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور کو یہ کوائف لکھ بھیجیں:۔

(۱) لکڑی یا کوئلے کی مقدار جسکی ترسیل مطلوب ہے؟ (۲) یہ چیز کہاں سے حاصل کی گئی؟ (۳) کس اسٹیشن سے بھیجی جائیگی؟ (۴) کس اسٹیشن کو بھیجی جائے گی اور کون وصول کرے گا؟ (۵) کل کتنے ویگن درکار ہیں یا روزانہ کتنے درکار ہوں گے؟

وہ یہ بھی لکھیں کہ آیا وہ ان مقامات پر لکڑی یا کوئلہ بھیجنے پر رضامند ہوں گے۔ جن کے متعلق فیول کنٹرولر صاحب ہدایت کریں۔

پنجاب میں ریڈ کراس کی امداد

یکم مارچ سے ۷ مارچ تک ریڈ کراس کی اپیل کا جو خاص ہفتہ منایا گیا۔ اس سلسلے میں پنجاب میں اندازاً ۲۳ لاکھ سے زیادہ روپیہ جمع ہوا ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ رقم اس سے بھی بڑھ جائے۔ پنجاب سے صرف ۱۵ لاکھ روپے کی امید کی گئی تھی۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

لنڈن ۱۵ مارچ۔ شمال مشرق سے آسٹریلیا پر حملہ کی کوشش میں ناکام رہنے پر جاپانی حملہ کے لئے اب ایک اور بیڑا اکٹھا کر رہے ہیں۔ اس بار یہ بیڑا ڈچ ایسٹ انڈیز میں تیاری کر رہا ہے۔ ایمبالینا ڈپو کے رقبہ میں جو آسٹریلیا کے شمال مغرب میں قریباً ۶۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے جاپانی اپنے جہاز اکٹھے کر رہے ہیں۔ خشکی کی فوجوں کو کمک بھیجدی ہے اور نئے ہوائی اڈے تعمیر کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ ہندوستان کی کمان کا مشترکہ جنگی اعلان مظہر ہے کہ راتھیڈانگ کے رقبہ میں گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ چند میل کے فاصلہ پر دشمن کو کافی فوجی کمک مل گئی۔ جس کے بعد اس نے ہمارے بازو کے خلاف سخت حملے شروع کر دئے۔ لیکن ہمارے مورچوں کو صورت حالات کے مطابق بدل دیا گیا ہے۔ ان حملوں کو کامیابی سے پسپا کر دیا گیا۔ جاپانی کئی ہلاک شدگان اور مجروحین کے علاوہ کچھ سامان جنگ بھی چھوڑ گئے ہیں۔

لاہور ۱۵ مارچ۔ پنجاب اسمبلی میں پالیمنٹری سکرٹریوں نے آئین کے مطابق اپنے استعفے داخل کر دئے ہیں۔ اب سکرٹریوں کی از سر نو تقرریاں عمل میں لائی جائینگی اس سلسلہ میں مختلف ممبروں کی طرف سے دوڑ دھوپ شروع ہو گئی ہے۔ آج اسمبلی کے اچھوت ممبران نے ایک وفد کی صورت میں وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ دن بھر وزیر اعظم سے ملاقاتیوں کا تانتا بندھا رہا۔

کینبرا ۱۵ مارچ۔ روسی سفیر مقیم آسٹریلیا نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہمارا سب سے بڑا مقصد جرمنوں کو تباہ کرنا ہے۔ ہم مستقبل کے متعلق کچھ نہیں سوچ سکتے۔ ہمیں نئے نظام کی ضرورت نہیں۔

چنگنگ ۱۵ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی فوجوں نے شاکاؤ پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ شاکاؤ ہونان اور ہوپے کی مشترکہ سرحد پر واقع ہے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۱۶ مارچ۔ راتھیڈانگ کے شمال میں جاپانیوں سے زور کی لڑائی جاری ہے۔ کل شام تک لڑائی کی حالت میں کوئی تغیر نہیں ہوا تھا۔ زیادہ زور شمال مشرق میں ہے۔ یہاں حملے اور جوابی حملے ہوتے رہتے ہیں۔ کل دن بھر ہمارے بمبار شکاری جہازوں کے ساتھ میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹاتے رہے ہے۔ آج صبح دشمن کے جہازوں کے ایک دستہ نے حملہ کیا۔ مگر اس کے بموں سے معمولی نقصان ہوا۔ انگریزی بمباروں نے دشمن کے تین جہاز برباد کر دئے۔ ہمارے دو شکاری جہاز اور ایک بمبار کام آیا۔ مگر ان کے ہوا باز سلامت ہیں کل ہمارے بمباروں نے سنٹرل برما پر بھی حملے کئے۔

ماسکو ۱۶ مارچ۔ جنوبی روس میں جرمنوں کے حملہ کا زور خارکوف سے ہٹ کر چند میل مشرق کی طرف ہو گیا ہے۔ اور وہاں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ روسی دستے روسٹوف کے مغرب میں برابر سرگرمی دکھا رہے ہیں۔

لنڈن ۱۶ مارچ۔ ٹیونیشیا میں موسم کی خرابی کی وجہ سے کسی بڑے پیمانہ پر کارروائی نہیں ہو رہی۔ البتہ اتحادی فوجیں مراث لائن کے ساتھ ۲۰ میل کی قلعہ بندیوں پر لگاتار بم برسا رہی ہیں۔ شمال کی طرف الجیریا کے کنارے آٹھ جرمن جہازوں سے ہمارے بمباروں کی مڈبھیڑ ہو گئی۔ ایک جرمن بمبار گرا لیا گیا۔

لنڈن ۱۶ مارچ۔ اتوار کو ہمارے ہوائی جہازوں نے مالٹا سے اڑ کر جنوبی اٹلی میں دشمن کے ریلوے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

لنڈن ۱۶ مارچ۔ کل رات انگریزی ہوائی جہازوں نے جرمنی پر بمباری کی۔ دن کے وقت ہالینڈ کے کنارے کے پاس دشمن کے ایک مچھلیاں پکڑنے والے جہاز کو آگ لگا دی گئی۔

لنڈن ۱۶ مارچ۔ نیوگنی میں ہمارے ہوائی جہازوں نے جاپانیوں کے دو فوج لے جانے والے جہازوں پر بم برسائے۔ دونوں جہازوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ نیوگنی کے پاس جاپانی چوکیوں پر بھی چھاپے مارے۔

لنڈن ۱۶ مارچ۔ کل دشمن کے ۱۵ بمباروں نے نیوگنی میں اتحادی افواج پر بونا سے ۲۰ میل جنوب کی طرف حملہ کیا۔ ہماری توپوں نے ان پر زور شور سے گولے برسائے۔ مگر ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ دشمن کو کتنا نقصان ہوا۔

نئی دہلی ۱۶ مارچ۔ آج تیسرے پہر جنرل ویول نے جنگی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ اگر ہندوستان پر حملہ ہوا۔ تو ہماری فوجیں دشمن کو منہ توڑ جواب دے سکتی ہیں۔

نئی دہلی ۱۶ مارچ۔ آج تیسرے پہر سنٹرل اسمبلی میں سردار سنت سنگھ صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان میں سیاسی سمجھوتہ کے لئے کوشش کی جائے۔

ماسکو ۱۷ مارچ۔ جن روسی فوجوں نے سوموار کو خارکوف خالی کیا تھا۔ وہ اب مشرق کی طرف جرمن حملوں کو روکنے کی سرتوڑ کوشش کر رہی ہیں۔ جرمنوں نے مشرق کی طرف بڑھنے اور دریائے ڈونیز کو پار کرنے کی سخت کوشش کی۔ مگر روسیوں نے ان کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ جرمن فوجیں روسی مورچوں پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ مگر اسکے باوجود جرمنوں کے ۴۲ ٹینک اور ۱۹ توپیں روسیوں نے برباد کر دیں۔ اور ایک ہزار جرمن سپاہی موت کے گھاٹ اتار دئے۔ جرمن حملوں کا دباؤ اب تک برابر بڑھ رہا ہے۔ اور ان کی بھاری توپیں متواتر بمباری کر رہی ہیں۔ دوسری طرف وہ روسی فوج جو سمالنسک کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس نے ۳۲ اور گاؤں جرمنوں سے چھین لئے۔ شمال مغرب کی طرف جھیل المن کے علاقہ میں بھی مارشل ٹموشنکو کی فوجوں کو کچھ اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ برطانی ہوائی جہازوں نے کل مغربی یورپ میں ایسن کے کارخانوں پر بمباری کی ۴۳ گوداموں کو سخت نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ کل ہالینڈ کے کنارہ کے پاس برطانی جہازوں نے دشمن کے ایک جہازی قافلے کے دو بڑے جہازوں کو تارپیڈو مارا۔ زور کے دھماکے ہوئے اور جہازوں میں سے دھوئیں کے سیاہ بادل اٹھتے دیکھے گئے۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ ٹیونیشیا میں برطانی فوج جرمن چوکیوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اور اس نے کچھ ٹیلوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ گافسا کے علاقہ میں دشمن کو منتشر کر دیا گیا ہے۔ جنوبی علاقہ میں فرانسیسی فوجیں سرگرمی دکھا رہی ہیں۔ سوموار کو ٹیونیشیا کے شمالی کنارہ پر امریکی بمباروں نے دشمن کے دو رسد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر